۹۳

۱۹/۷/۳۰ھ
۲۷ ـــ ھ

۹۰/۱۵۰

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں یہاں جو فوٹو کاپی منسلک کر رہا ہوں یہ ماہنامہ "عالمی امامیہ میگزین" کے مئی ۲۰۰۹ء کے شمارے سے لی گئی ہیں جو کہ ادارہ "تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان" کی جانب سے شائع ہوتا ہے۔

منسلکہ اقتباس کے بارے میں جواب تحریر فرمائیں اور اس عبارت کے لکھنے والے اور میگزین کے مدیران کی ایمانی حالت کی بھی وضاحت فرمائیے۔ شکریہ۔

والسلام

وکیل احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

منسلکہ مضمون میں جملہ واقعات حقیقت کے خلاف ہیں، ان کے بیان کرنے میں تلبیس سے کام لیا گیا ہے جو کہ مضمون نگار کی گھٹیا ذہنیت اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے خلاف انتہائی غلط نظریات پر دلالت کر رہا ہے۔ یہ مقدس ہستیاں تو وہ ہیں جن کی گواہی، براءت اور ان سے رضا مندی کا پروانہ خود اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں جاری کیا ہے ان پر کیچڑ اچھالنے والا ایسا ہے جیسا آسمان کی طرف منہ کرکے تھوکنے والا" کہ وہ تھوک اسی کے منہ پر ہی آکر گرے گا۔ ایسا شخص فاسق، گمراہ اور کفر کی سرحدیں پار کرنے والا ہے۔ ان سے میل ملاپ، لین دین اور کسی طرح کا تعلق رکھنا جائز نہیں ہے۔ ان کا دین مذہب کوئی نہیں

Scanned by CamScanner

تقیہ ان کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ اس مضمون میں تو انہوں نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی شان بیان کی ہے لیکن خود انہی کی کتب میں اس عظیم خاتون کے بارے میں وہ کچھ درج ہے کہ "الامان والحفیظ" قلم ان کو نقل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، بہرحال ان سے ہر صورت میں ہر طرح کا تعلق ختم کرنا ضروری ہے۔ فقط

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الإسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

۱۱/۹/۳۰ھ

الجواب صحیح

۱۲/۸/۳۰ھ

الجواب صحیح

سمیع اللہ

۱۲/۸/۱۴۳۰ھ

جامعہ فاروقیہ — دار الافتاء — شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)

Scanned by CamScanner